سوال

(115) دعا بعد نماز جنازہ شرعا کیا حکم رکھتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعا بعد نماز جنازہ شرعا کیا حکم رکھتی ہے ، اور تارک پر کیا کچھ مواخذہ شرعاً لازم آتا ہے ، اور اس کے ترک سے میت کو ایصال ثواب سے محرومی لازم آتی ہے ، یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے کہ جب میت کو دفن کرچکو، تو اس کے لیے خلوص نیت سے مغفرت کی دعا کرو، یہ ہی وقت میت کے امتحان کا ہوتا ہے، صحیح مسلم شریف میں ہے کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے اپنے انتقال کے وقت لوگوں کو وصیت کی تھی، کہ مجھے دفن کرنے کے بعد اتنی دیر تک دعا کرنا، جتنی دیر تک ایک اونٹ ذبح کرکے اس کی بوٹیاں بنائی جاتی ہیں، میں تمہارے دعاؤں کی برکت سے فرشتوں کے سوالات کا جواب دے سکوں گا، اگر دفن کرنے کے بعد میت کے لیے دعا مغفرت نہ کی گئی، تو میت کی حق تلفی کی گئی۔

(اہل حدیث گزٹ جلد نمبر۸، شمارہ نمبر۱۶) (مولانا محمد یونس محدث دہلوی رحمہ اللہ)

توضیح الکلام :

...فتاویٰ علمائے کرام سوال اور جواب میں عدم مطابقت ظاہر ہے۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے واقعہ میں میت کو دفن کرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کا ذکر ہے، جو حدیث سے ثابت ہے، اور سوال میں بعد نماز جنازہ ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کا ذکر ہے، جو کسی حدیث سے ثابت نہیں، والتفصیل فی المطولات

(الراقم علی محمد سعیدی خانیوال ۱۳۹۳ھ)

جلد05 ص204

محدث فتویٰ